

حیاتیاتی جدت : ملک کی حیاتیاتی معیشت کی محرک

Posted On: 22 SEP 2017 7:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 22 ستمبر۔ سائنس و ٹیکنالوجی، زمینی سائنس اور ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے آج یہاں با یو ٹکنا لو جی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (بی آئی آر اے سی) کے جدت پسندوں کی کانفرنس اور حیاتیاتی جدت پسندی کے میلے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ”حکومت، ہندوستان کو جدت پسندی کا عالمی ہب بنانے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے اور بی آئی آر اے سی ہندوستان کے با یو ٹک انو ویشن عرضیاتی نظام کو بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”محکمہ با یو ٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) ہندوستان کی حیاتیاتی معیشت کو 10 بلین ڈالر کی بقدر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اور سستے پروڈکٹ بنانے، زندگی کو تبدیل کرنے اور ہندوستان کے مستقبل کو روشن بنانے کی صلاحیت کو، ہمارے عوام کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے اس شعبے کے تحقیقی اور صنعتی صلاحیتوں کو موثر طور پر بہتر بنا رہا ہے۔“

سائنس و ٹیکنالوجی، زمینی سائنس کے وزیر مملکت جناب وای ایس چودھری نے اس موقع پر کہا کہ ”گذشتہ 5 برسوں کے دوران با یو ٹیکنالوجی کے شعبے میں تحقیق و ترقی کے میدان میں ہندوستان کو دنیا کا قائد بنانے کے لئے بنیاد ڈالی گئی۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے جدت پسند اور ہمارے گھریلو مصنوعات کو حوصلہ افزائی ملے گی اور انہیں بین الاقوامی با یو ٹک اسٹیج پر اپنا مقام حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ ہمیں اس پر فخر ہے کہ بی آئی آر اے سی نے اتنے قلیل عرصے میں وہ مقام حاصل کر لیا ہے اور یہ اجلاس اس کا ثبوت ہے۔“

اس موقع پر اہم شخصیات نے دو کتابوں کا اجرا بھی کیا جن کے نام (1) بی آئی آر اے سی انو ویشنس: پروپلنگ دی با یو اکا نو می اور (2) دی بی آئی آر اے سی اسٹار انٹر پرائیورز ہیں۔

با یو ٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (بی آئی آر اے سی) وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے با یو ٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے تحت سرکاری دائرہ کار کا ادارہ ہے، اس نے نئی دہلی کے انڈیا ہیپیٹی سینٹر میں دو روزہ انو ویشن کنکلیو اور با یو انو ویشن میلہ کا انعقاد کیا ہے۔ اس کانفرنس کا مرکزی خیال بی آئی آر اے سی حیاتیاتی جدت : حیاتیاتی معیشت کا محرک ہے۔ اس کانفرنس میں صنعت اور تعلیم، سرکاری اور نجی شعبوں، پالیسی سازوں، قومی اور بین الاقوامی اداروں سے تقریباً 300 جدت پسندوں اور اسٹارٹ اپس نیز سائنسدانوں نے شرکت کی۔

وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کے محکمہ با یو ٹیکنالوجی کے ذریعہ قائم با یو ٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (بی آئی آر اے سی) غیر منافع بخش سرکاری دائرہ کار کا ادارہ ہے جسے کلیدی تحقیق اور جدت پسندی کی غرض سے ابھرتی با یو ٹیکنالوجی کی صنعت کو با اختیار بنانے کے لئے قیام کیا گیا ہے۔ بی آئی آر اے سی ایک نیا صنعتی - تعلیمی ادارہ ہے اور یہ مختلف اقدام کے ذریعہ نشان زد سرمایہ کاری کے ذریعہ پونجی فراہم کرنا، ٹیکنالوجی کی منتقلی، آئی پی منجمنٹ اور ہینڈ ہو لڈنگ اسکیم کے ذریعہ اپنے فرائض انجام دیتا ہے، جن سے ہندوستان کی با یو ٹک فرموں کی جدت پسندی میں عمدگی لانے اور انہیں عالمی سطح پر مسابقاتی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ بی آئی آر اے سی نے متعدد اسکیمیں، ٹیٹ ورک اور پلیٹ فارم شروع کئے ہیں جن سے صنعتی - تعلیمی تحقیق کے درمیان موجود فرق کو دور کرنے اور بہتر سہولیات فراہم کرنے، اعلیٰ معیار کے اور کم لاگت والی سستی ٹیکنالوجی لوجیاں بنانے میں مدد ملی ہے۔ بی آئی آر اے سی نے ٹال میل اور اپنی خصوصیات کی ترسیل کے لئے متعدد قومی اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ پارٹنر شپ کی ہے۔

محکمہ با یو ٹیکنالوجی کے سکریٹری اور بی آئی آر اے سی کے چیئر مین پرو فیسر وجے راگھون نے کہا کہ ملک کے با یو ٹک اسٹارٹ اپ نے گذشتہ چار برسوں کے دوران کافی ترقی ظاہر کی ہے۔ بی آئی آر اے سی نے با یو ٹک کے شعبے میں پالیسی، صنعت اور تعلیم کے درمیان ایک پل بنایا ہے اور تمام شرکا کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا ہے۔ حیاتیاتی جدت پسندی کے منظر نامے پر ہمارے اثرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔

محکمہ با یو ٹیکنالوجی کی مشیر اور بی آئی آر اے سی کی مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر رینو سوروپ نے کہا کہ ”بی آئی آر اے سی نے ملک کے با یو ٹک انو ویشن اکو سسٹم کو بدل دیا ہے۔ ہندوستان کے انو ویشن سسٹم میں ہماری سرمایہ کاری کے نتائج سامنے آنے لگے ہیں اور ہماری سرمایہ کاری کے مثبت اثرات ظاہر ہونے لگے ہیں جو سماج کے

لئے فائدے مند ہیں - جدت پسندی کا یہ میلہ ہمارے لئے یہ دکھانے کا بہترین موقع ہے کہ ہمارے تحقیق کا ر کیا کام کر رہے ہیں اور ان سے ہندوستان کے تبدیل ہونے کی کیا امید ہے - یہ میلہ ہمیں متعلقہ افراد اور فیصلہ سازوں کے لئے جدت پسندی کا دائرہ بڑھانے کی صلاحیتوں کے مظاہرے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے -

ہندوستان کی ایٹمی توانائی کمیشن کے سابق چیئر مین ڈاکٹر انل کا کوڈکر نے کلیدی خطبہ دیا -

اس اجلاس کا انعقاد حیاتیاتی جدت میلے اور انوویشن مارکیٹ پلیس کی غرض سے کیا گیا جس میں ”دی اسٹارٹ اپ کنورسیشن: گیپس، مواقع اور آگے کی راہ“ اور ”با یو ٹک جدت پسندی کے ذریعہ بے پناہ اختیار کے لئے راستہ“ سے متعلق موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا جس میں پالیسی سازوں اور ماہرین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا - کفرنس کا اختتام با یو انوویشن فیئر ایوارڈ کے ساتھ ہوا -

م۔ن۔ش۔س۔م۔ح

UNO 4739

(Release ID: 1503799) Visitor Counter : 2

